بارہ ماسا

بارہ ماسا ایک ایسی صنف شاعری ہے جس میں ایک بِرہن کے بارہ مہینے کی دکھ بھری داستان بیان کی جاتی ہے۔ یہ صنف مثنوی کی ہیئت میں لکھی جاتی ہے۔ اسے موسمی نظم بھی کہتے ہیں۔ بِرَہ (ہجر) کی ماری عورت جس کا شوہر کہیں پردیس چلا گیا ہے، اس کی یادیں اسے تڑپا رہی ہیں اور ہر مہینے اس کے دل پر موسم کے جو اثرات مرتب ہوتے ہیں اسی کا سلسلہ وار بیان بارہ ماسا کہلاتا ہے۔ سال کے بارہ مہینوں کا بیان بکرم سمبت (ہندی کیلنڈر) کے اعتبار سے کیا جاتا ہے۔ بعض بارہ ماسوں میں تیرہ مہینوں کا بھی ذکر آیا ہے۔ اکرم قطبی نے تو تیرہ مہینوں کا ذکر کرتے ہوئے اپنی نظم کو تیرہ ماسا لکھا ہے۔ اردو کا سب سے مشہور بارہ ماسا افضل نارنولوی کا 'بکٹ کہانی' ہے۔ گوہر جوہر، مداری لال اور قدرت کے نام بھی بارہ ماسا لکھنے والوں میں اہم تسلیم کیے جاتے ہیں۔

بارہ ماسے میں اظہارِ عشق اور تخاطب عورت کی جانب سے ہوتا ہے۔ اس صنف میں برہ کی ماری عورت اپنی سکھیوں اور سہیلیوں کو بھی اپنا ہمراز بناتی ہے۔ بیان کے اظہار میں شدّت اور جدائی کی تڑپ میں بڑی سچائی ہوتی ہے۔ بارہ ماسے کا بارھواں مہینہ اساڑھ کا ہوتا ہے جو پیا کے پردیس سے گھر واپس آنے کا مہینہ ہے جس میں پیا کو دیکھنے کی خوشی اور اپنے شوق کا اظہار کیا جاتا ہے۔ اس طرح بارہ ماسا خالص ہندوستانی تہذیب کا پس منظر رکھنے والی صنف ہے۔ مثال :

سنو سکھیو! بکٹ موری کہانی
بھئی ہوں عشق کے غم سوں دیوانی
نہ مجھ کو بھوک دن نہ نیند راتا
برہ کے درد سوں سینہ پراتا

2019-20